

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

اردو (لازمی) جماعت نہم — پنجاب بورڈ (SNC نصاب)

سبق 12

محنت کی برکات

(Mehnat ki Barkaat (Khawaja Altaf Hussain Hali))

محنت کی برکات • خواجہ الطاف حسین حالی • مسدس حالی • بندوار تشریح



سبق 12: محنت کی برکات (Mehnat ki Barkaat) (Khawaja Altaf Hussain)

((Hali))

یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے SNC نصاب کے تحت جماعت نہم کی کتاب اردو (لازمی) کے بارہویں سبق 'محنت کی برکات' پر مبنی ہیں، جو خواجہ الطاف حسین حالی کی معروف طویل نظم 'مسدس حالی' سے ایک اقتباس ہے۔

یہ نوٹس اردو پیئرنگ اسکیم 2026ء کے مطابق تیار کیے گئے ہیں: ان میں بند وار تشریح، اصنافِ نظم کی تعریفات، دو معنی الفاظ، اہم الفاظ کے معنی اور مختصر و تفصیلی سوالات شامل ہیں۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

شاعر کا تعارف

خواجہ الطاف حسین، تخلص 'حالی'، پانی پت (ہریانہ، بھارت) کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد خواجہ عزت بخش حافظ قرآن تھے اور ان کی تلاوت کی شہرت دور دور تک تھی۔ حالی کم عمری ہی میں والدین کے سائے سے محروم ہو گئے۔ مزید علم کے حصول کی خواہش انھیں دہلی لے گئی، جہاں معاشی مشکلات کے باوجود انھوں نے نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ اور مرزا غالب جیسی علمی شخصیات سے فیض حاصل کیا۔

1857ء کی جنگ آزادی کے کچھ عرصہ بعد حالی لاہور آئے اور گورنمنٹ بک ڈپو میں ملازمت اختیار کی۔ یہیں انھوں نے مولانا محمد حسین آزاد کے ساتھ مل کر غزل کے بجائے نظم نگاری کی بنیاد ڈالی، اور انجمن پنجاب لاہور کے پلیٹ فارم سے اپنی چار طویل نظمیں (ثنویاں) 'برکھارت'، 'نشاطِ امید'، 'حبِ وطن' اور 'مناظرۂ رسم و انصاف' پیش کیں۔ وہ سرسید تحریک سے وابستہ رہے، اور اردو کے پہلے نقاد اور پہلے سوانح نگار تصور کیے جاتے ہیں۔

مولانا حالی کا سب سے بڑا ادبی کارنامہ ان کی طویل نظم 'ندو جزر اسلام' ہے، جو عام طور پر 'مسدس حالی' کے نام سے معروف ہوئی اور بے پناہ مقبولیت حاصل کی۔ سرسید احمد خان اس نظم کی تخلیق کو اپنے سب سے بڑے



نیک اعمال میں شمار کیا کرتے تھے۔ زیرِ نصابِ نظم، محنت کی برکات، اسی مسدس حالی سے ایک اقتباس ہے، جس میں محنت کرنے والوں کی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

اصنافِ نظم – تعریفات

قصیدہ

مدح و ستائش پر مبنی نظم کی صنف، عربی لفظ 'قصیدہ' سے ماخوذ۔ عموماً چار حصوں – تشبیب، گریز، مدح اور دعا – میں تقسیم ہوتا ہے۔ مرزا محمد رفیع سودا اور شیخ ابراہیم ذوق اردو قصیدہ گوئی میں خاص طور پر معروف ہیں۔

غزل

عشق و محبت کے اظہار کی صنف، اردو شاعری میں سب سے اہم اور وسیع صنف ہے۔ روایتی طور پر عشقیہ موضوعات کے لیے مخصوص، مگر اقبال، ظفر علی خاں اور فیض احمد فیض جیسے شعرا نے اس کا دامن ہر طرح کے افکار و خیالات کے لیے وسیع کر دیا۔

مرثیہ

کسی کی وفات پر اس کے اوصاف اور غم کے اظہار کی صنف۔ اردو میں زیادہ تر اہل بیت اور واقعہ کربلا سے متعلق لکھا گیا۔ میر انیس اور مرزا دبیر اردو مرثیہ نگاری میں سب سے زیادہ معروف ہیں۔

شعری

وہ صنف جس میں ہر شعر کے دونوں مصرع آپس میں ہم قافیہ ہوں، مگر ہر شعر کا قافیہ الگ ہو۔ اس آزادی کی بدولت طویل قصے اور تاریخی واقعات آسانی سے نظم کیے جاسکتے ہیں۔ علامہ اقبال کی 'ساقی نامہ' اس صنف کی معروف مثال ہے۔

رباعی

چار مصرعوں پر مشتمل نظم جس میں ایک مکمل خیال بیان کیا جاتا ہے۔ عام طور پر پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ رباعی میں اکثر صوفیانہ اور اخلاقی خیالات بیان کیے جاتے ہیں۔

قطعہ

دو یا زیادہ ایسے اشعار جو موضوع کے اعتبار سے ایک دوسرے سے جڑے ہوں۔ قطعہ دو شعروں سے کم کا نہیں ہوتا، اور اس میں عموماً مطلع شامل نہیں ہوتا۔



مسدس

وہ نظم جس کا ہر بند چھ مصرعوں پر مشتمل ہو۔ پہلے چار مصرعے آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں جبکہ پانچواں اور چھٹا مصرع الگ قافیہ کے حامل ہوتے ہیں۔ علامہ اقبال کی 'شکوہ' اور 'جوابِ شکوہ' نیز مولانا حالی کی 'مسدس حالی' اسی ہیئت میں ہیں۔

دو معنی الفاظ

آب

پانی۔ چمک دمک

تکیہ

سرہانہ۔ بھروسا

طاق

خانہ (الماری وغیرہ کا)۔ ایسا عدد جو دو پر تقسیم نہ ہو

ظرف

برتن۔ حوصلہ

بار

بوجھ۔ باری

عرصہ

مدت۔ میدان

عرض

گزارش۔ چوڑائی

بیت

گھر۔ شعر

کان



معنیات نکلنے کی جگہ۔ جسمِ انسانی کا حصہ

نظم کا تعارف

زیرِ نصاب نظم، محنت کی برکات، مولانا حالی کی طویل نظم، مسدس حالی سے ایک اقتباس ہے، جس میں شاعر محنت اور مشقت کرنے والوں کی خوبیاں بیان کرتے ہیں اور کابلی کو ذلت و رسوائی کا سبب قرار دیتے ہیں۔ نظم مسدس کی ہیئت میں ہے، یعنی ہر بند چھ مصرعوں پر مشتمل ہے، جن میں سے پہلے چار مصرعے ہم قافیہ اور آخری دو مصرعے الگ قافیہ کے حامل ہیں۔

بند و ار تشریح

بند اول: کابلی کی ذلت اور محنت کی فضیلت

پہلے بند میں شاعر بیان کرتے ہیں کہ کابل اور سست لوگوں کو دنیا میں ہمیشہ ذلت ہی نصیب ہوئی ہے، اور محنت کے بغیر کسی کو فضیلت، عزت یا حکمرانی حاصل نہیں ہوئی۔ ہر انسان میں پوشیدہ صلاحیتیں (جوہر) دراصل خدا کی امانت ہیں، جنہیں محنت سے بروئے کار لانا ضروری ہے، ورنہ وہ ضائع ہو کر رہ جاتی ہیں۔

بند دوم: مسلسل کوشش کی ضرورت

دوسرے بند میں شاعر کہتے ہیں کہ شکار آسانی سے ہاتھ نہیں آتا، اس کے لیے تیزی سے کوشش کرنا پڑتی ہے۔ اگر بوجھ بھاری ہو تو بیٹھ جانے کے بجائے زیادہ محنت سے راستہ طے کرنا چاہیے۔ اگر زمانہ ہم سے مقابلہ کرے تو ہمیں بھی پوری قوت سے مقابلہ کرنا چاہیے۔

بند سوم: خود انحصاری اور خدا پر بھروسا

تیسرے بند میں شاعر نصیحت کرتے ہیں کہ انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو اپنے معاملات خود سنوارنے چاہئیں۔ خدا کے سوا دنیاوی سہاروں پر بھروسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وہ عارضی اور کمزور ہوتے ہیں۔ انسان کو اپنی زندگی کی گاڑی خود چلانی چاہیے۔



بند چہارم: محنت میں پوشیدہ طاقت

چوتھے اور آخری بند میں شاعر بیان کرتے ہیں کہ اگر انسان خود کو شش کرے تو اپنی مشکلات آسان کر سکتا ہے، اپنے دکھ کا علاج ڈھونڈ سکتا ہے اور اپنی منزل کا سامان خود مہیا کر سکتا ہے۔ محنت میں بہت طاقت پوشیدہ ہے، اور یہ ایک مشہور حقیقت ہے کہ خدا انہی کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔

مرکزی خیال

اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ محنت اور خود انحصاری ہی انسان کے لیے عزت، کامیابی اور خدا کی مدد کا ذریعہ ہیں، جبکہ کاہلی اور سستی ذلت اور نقصان کا باعث بنتی ہے۔ انسان میں چھپی صلاحیتیں خدا کی امانت ہیں، جنہیں مسلسل محنت سے بروئے کار لا کر ہی سنوارا جا سکتا ہے۔

اہم الفاظ کے معنی

مشقت

سخت محنت، مزدوری۔

جوہر

پوشیدہ صلاحیت، خوبی۔

امانت

کسی کی سپرد کی ہوئی چیز جسے حفاظت سے رکھنا ضروری ہو۔

ودیعت

امانت، سپرد کی ہوئی چیز۔

فضیلت

برتری، بزرگی۔

زور آزما

طاقت کا مقابلہ کرنے والا۔



درماں

علاج، چارہ۔

سرپٹ

بہت تیز رفتاری سے (گھوڑے کا دوڑنا)۔

تلف

ضائع، برباد۔

مسدس

چھ مصرعوں پر مشتمل بند والی نظم کی ہیئت۔

خاکہ

محنت کی برکات – چار بندوں کا خلاصہ: نظم کے چاروں بندوں کے مرکزی مضامین کو مختصراً دکھانے والا خاکہ۔

محنت کی برکات – چار بندوں کا خلاصہ

بند اول: کاپی کی ذلت	بند دوم: مسلسل کوشش
محنت کے بغیر عزت و فضیلت نہیں ملتی، جوہر خدا کی امانت	شکار آسانی سے ہاتھ نہیں آتا، پوری قوت سے کوشش لازم
بند سوم: خود انحصاری	بند چہارم: طاقت محنت
خدا کے سوا سہارے عارضی، اپنی گاڑی خود چلائی ہے	خود کوشش سے مشکل آسان، خدا اپنی مدد آپ کرنے والوں کا مددگار

محنت کی برکات – چار بندوں کا خلاصہ

مختصر سوالات و جوابات

انسان کو فضیلت، عزت اور فرماں روائی کب ملتی ہے؟



انسان کو فضیلت، عزت اور فرماں روائی صرف محنت سے ملتی ہے، کاہلی سے کبھی نہیں۔

اگر پوشیدہ صلاحیتوں (جوہر) کی خبر نہ لی جائے تو کیا ہونے کا امکان ہے؟
اگر جوہر کی خبر نہ لی جائے تو ان کے ضائع ہو کر مٹی میں مل جانے کا امکان ہے۔

اگر زور آزمائی کا سفر درپیش ہو تو سوار پر کیا لازم آتا ہے؟
ایسی صورت میں سوار پر لازم آتا ہے کہ وہ گھوڑوں کو تیزی سے دوڑائے اور پوری قوت سے کوشش کرے۔

بشر کے لیے سب سے بڑا اور مستقل سہارا کس کا ہے؟
بشر کے لیے سب سے بڑا اور مستقل سہارا خدا کا ہے، باقی سب سہارے عارضی اور کمزور ہیں۔

شاعر کے مطابق انسان کو اپنی زندگی کی گاڑی کون چلانی چاہیے؟
شاعر کے مطابق انسان کو اپنی زندگی کی گاڑی خود چلانی چاہیے۔

نظم، محنت کی برکات، کس نظم سے اقتباس ہے؟
یہ نظم مولانا حالی کی طویل نظم 'مسدس حالی' (مدو جزر اسلام) سے اقتباس ہے۔

سر سید احمد خان مسدس حالی کی تخلیق کو کیا سمجھتے تھے؟
سر سید احمد خان مسدس حالی کی تخلیق کو اپنے سب سے بڑے نیک اعمال میں شمار کرتے تھے۔

صنف کے اعتبار سے نظم، محنت کی برکات، کیا کہلائے گی؟
صنف کے اعتبار سے یہ نظم 'مسدس' کہلائے گی۔

تفصیلی سوالات و جوابات

نظم، محنت کی برکات، کامرکزی خیال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

پہلے بند میں شاعر کیا بیان کرتے ہیں؟

پہلے بند میں شاعر کاہلوں کو ملنے والی ذلت اور محنت کے بغیر عزت و فضیلت نہ ملنے کی بات کرتے ہیں، اور انسان میں پوشیدہ صلاحیتوں کو خدا کی امانت قرار دیتے ہیں۔



دوسرے اور تیسرے بند میں شاعر کیا نصیحت کرتے ہیں؟

شاعر مسلسل کوشش اور محنت کی ضرورت پر زور دیتے ہیں، اور خدا کے سوا دیگر دنیاوی سہاروں کو عارضی و کمزور قرار دے کر خود انحصاری کی تلقین کرتے ہیں۔

چوتھے بند کا مضمون کیا ہے؟

چوتھے بند میں محنت میں پوشیدہ طاقت کا بیان ہے، اور یہ کہ خدا انہی کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔

نظم کا مجموعی پیغام کیا ہے؟

نظم کا مجموعی پیغام یہ ہے کہ محنت اور خود انحصاری ہی عزت، کامیابی اور خدا کی مدد کا ذریعہ ہیں، جبکہ کاہلی ذلت اور نقصان کا باعث بنتی ہے۔

مولانا حالی کی ادبی خدمات اور 'مسدس حالی' کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

مولانا حالی کی ادبی حیثیت کیا تھی؟

مولانا حالی اردو کے پہلے نقاد اور پہلے سوانح نگار مانے جاتے ہیں، اور انھیں قدیم و جدید اردو شاعری کا سنگم کہا جاتا ہے۔

مولانا حالی نے کن نظموں سے شہرت پائی؟

انھوں نے انجمن پنجاب لاہور کے پلیٹ فارم سے چار طویل نظمیں پیش کیں: 'برکھارت'، 'نشاطِ امید'، 'حبِ وطن' اور 'مناظرۂ رسم و انصاف'۔

'مسدس حالی' کیا ہے اور اسے کیوں اہمیت حاصل ہے؟

یہ حالی کی طویل نظم 'مدو جزر اسلام' ہے، جو بے پناہ مقبول ہوئی اور سرسید احمد خان نے اسے اپنے نیک اعمال میں شمار کیا۔



نظم، محنت کی برکات، کا مسدس حالی سے کیا تعلق ہے؟
یہ نظم اسی مسدس حالی سے ایک اقتباس ہے جس میں محنت کرنے والوں کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

خواجہ الطاف حسین کا تخلص کیا تھا؟ (الف) نظیر (ب) حالی (ج) آزاد (د) شیفتہ
درست جواب: (ب) حالی۔ خواجہ الطاف حسین کا تخلص 'حالی' تھا۔

مولانا حالی کہاں پیدا ہوئے؟ (الف) دہلی (ب) لاہور (ج) پانی پت (د) علی گڑھ
درست جواب: (ج) پانی پت۔ مولانا حالی پانی پت (ہریانہ) میں پیدا ہوئے۔

مولانا حالی کے والد کیا تھے؟ (الف) حافظ قرآن (ب) شاعر (ج) صحافی (د) استاد
درست جواب: (الف) حافظ قرآن۔ ان کے والد خواجہ عزت بخش حافظ قرآن تھے۔

مولانا حالی نے کس کے ساتھ مل کر نظم نگاری کی بنیاد ڈالی؟ (الف) مرزا غالب (ب) سر سید احمد خان (ج) مولانا محمد حسین آزاد (د) نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ
درست جواب: (ج) مولانا محمد حسین آزاد۔ انھوں نے مولانا محمد حسین آزاد کے ساتھ مل کر غزل کے بجائے نظم نگاری کی بنیاد ڈالی۔

'مسدس حالی' کا اصل نام کیا ہے؟ (الف) برکھارت (ب) مدو جزر اسلام (ج) نشاطِ امید (د) حبِ وطن
درست جواب: (ب) مدو جزر اسلام۔ 'مسدس حالی' کا اصل نام 'مدو جزر اسلام' ہے۔

نظم، محنت کی برکات، صنف کے اعتبار سے کیا کہلائے گی؟ (الف) غزل (ب) رباعی (ج) مسدس (د) قطعہ
درست جواب: (ج) مسدس۔ یہ نظم صنف کے اعتبار سے 'مسدس' کہلائے گی۔

مسدس میں پہلے کتنے مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں؟ (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) چھ
درست جواب: (ج) چار۔ مسدس میں پہلے چار مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں، جبکہ آخری دو الگ قافیے کے حامل ہوتے ہیں۔



مولانا حالی کس تحریک سے وابستہ تھے؟ (الف) خلافت تحریک (ب) سرسید تحریک (ج) تحریک پاکستان (د) تحریک ریشمی رومال
درست جواب: (ب) سرسید تحریک۔ مولانا حالی سرسید تحریک سے وابستہ رہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- مولانا حالی (1837ء-1914ء): پانی پت میں پیدائش، اردو کے پہلے نقاد و سوانح نگار، سرسید تحریک سے وابستگی۔
- 'مسدس حالی' (اصل نام: مدو جزر اسلام) حالی کا سب سے بڑا کارنامہ، سرسید احمد خان کی نظر میں ان کا نیک عمل۔
- اصنافِ نظم: قصیدہ (مدح)، غزل (عشق)، مرثیہ (غم)، شنوی (طویل قصہ)، رباعی (چار مصرع)، قطعہ (مربوط اشعار)، مسدس (چھ مصرع فی بند)۔
- نظم، محنت کی برکات 'مسدس حالی سے اقتباس، چار بند: کاہلی کی ذلت، مسلسل کوشش کی ضرورت، خود انحصاری، محنت میں پوشیدہ طاقت۔
- مرکزی خیال: محنت اور خود انحصاری ہی عزت، کامیابی اور خدا کی مدد کا ذریعہ ہیں۔
- دو معنی الفاظ کی مثالیں یاد رکھیں: آب (پانی / چمک)، بار (بوجھ / باری)، بیت (گھر / شعر)، کان (معدن / جسم کا حصہ)۔

امتحانی نکات

- بند و ارتحیح کی مشق کریں۔ ہر بند کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھنے کی عادت ڈالیں۔
- اصنافِ نظم کی تعریفات (بالخصوص مسدس، چونکہ یہ نظم خود مسدس کی ہیئت میں ہے) مثال کے ساتھ یاد رکھیں۔
- دو معنی الفاظ کے کم از کم 8-10 جوڑے یاد رکھیں۔ یہ اکثر معروضی سوالات میں پوچھے جاتے ہیں۔
- مولانا حالی کی نظموں کے نام اور 'مسدس حالی' کا اصل نام (مدو جزر اسلام) یاد رکھیں۔
- مسدس کی ہیئت (پہلے چار مصرع ہم قافیہ، آخری دو الگ قافیہ کے) کی وضاحت اکثر امتحان میں پوچھی جاتی ہے۔

